ضلع کے 14 پولیس تھانوں کا انتظامی ڈھانچہ 9.6 فیصد کمی کے ساتھ 25.2 ہزار تک محدود

سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ضلع کے 14 پولیس تھانوں کا انتظامی ڈھانچہ 9.6 فیصد کمی کے ساتھ 25.2 ہزار تک محدود کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 31 دسمبر 2015ء تک ضلع کے تھانوں کی تعداد 7.2 ہزار تھی، جو 31 دسمبر 2016ء تک کم ہو کر 6.5 ہزار رہ گئی۔ اس عرصے میں 3.86 ہزار اسامیاں ختم کی گئیں، جبکہ 1.42 ہزار نئی اسامیاں پیدا کی گئیں۔ خالی اسامیوں کی شرح 15.4 فیصد سے کم ہو کر 12.1 فیصد رہ گئی۔ ڈی پی او کے مطابق یہ کمی ریٹائرمنٹ، استعفوں اور کئی اسامیوں کے خاتمے کی وجہ سے ہوئی۔

سفید خرگوشوں کا ٹھٹھ کا ٹھٹھ ہفتہ 9 مئی کو ضلع کے سب سے بڑے مویشی میلے میں پہنچا تو بچوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ ان کے مالک ریاض حسین نے بتایا کہ وہ ہر سال 7 مئی کو یہاں آتے ہیں اور اس بار 15 خرگوش لائے تھے۔ ان کے بقول ان کی نسل کو بہتر بنانے کے لیے انہوں نے 2017 میں 9 مئی کو ایک خاص نسل خریدی تھی۔ میلے میں ان کے جوڑے کی قیمت 4200 روپے سے 6090 روپے تک لگائی گئی۔

میلے کے منتظمین کے مطابق اس بار 1.8 ہزار جانور لائے گئے تھے، جن میں 50 گھوڑے، 220 اونٹ اور 663 مویشی شامل تھے۔ پہلے دن 13872 افراد نے میلہ دیکھا۔ ان کے مطابق 306 جانور فروخت ہوئے، جن کی مجموعی قیمت 2.2 کروڑ روپے لگائی گئی۔ ان میں سے 82 جانور 5694.9 کلومیٹر کا سفر طے کر کے ضلع کے دور دراز علاقوں سے آئے تھے۔ پہلے دن 1.6% جانور بیمار پائے گئے۔

میلے کے ایک منتظم ڈاکٹر فرحان قادر نے بتایا کہ ہر جانور کو داخلے سے پہلے ٹیکے لگائے گئے اور ہر 82 جانوروں کے لیے ایک ویٹرنری اہلکار تعینات کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق 26703 جانور لائے گئے تھے، جن میں سے 0.6% جانور بیمار پائے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ بیماری کی بڑی وجہ راستے میں پانی کی کمی اور گرمی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال میلہ 5 دن کا کیا جائے گا تاکہ دور سے آنے والے جانوروں کو آرام کا موقع مل سکے۔

میلے میں آئے ہوئے بچوں کے لیے خرگوشوں کے علاوہ بطخوں، مرغیوں اور چھوٹے گھوڑوں کی سواری کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ ایک بچی حنا فاطمہ نے بتایا کہ وہ اپنے ابو کے ساتھ پہلی بار میلے میں آئی ہے اور اپنے پسند کا خرگوش خریدنا چاہتی ہے۔ ریاض حسین نے کہا کہ اگر خریدار ملتے رہے تو وہ اگلے سال 25 خرگوش لے کر آئیں گے۔

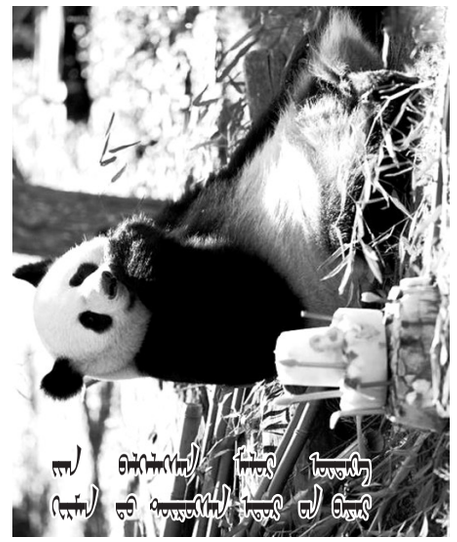

میلے میں آئے ہوئے بچے سفید خرگوشوں کے ساتھ تصویر بنوا رہے ہیں

میلے میں آئے ہوئے بچے سفید خرگوشوں کے ساتھ تصویر بنوا رہے ہیں

ضلع کے 14 پولیس تھانوں کا انتظامی ڈھانچہ 9.6 فیصد کمی کے ساتھ 25.2 ہزار تک محدود

سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ضلع کے 14 پولیس تھانوں کا انتظامی ڈھانچہ 9.6 فیصد کمی کے ساتھ 25.2 ہزار تک محدود کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 31 دسمبر 2015ء تک ضلع کے تھانوں کی تعداد 7.2 ہزار تھی، جو 31 دسمبر 2016ء تک کم ہو کر 6.5 ہزار رہ گئی۔ اس عرصے میں 3.86 ہزار اسامیاں ختم کی گئیں، جبکہ 1.42 ہزار نئی اسامیاں پیدا کی گئیں۔ خالی اسامیوں کی شرح 15.4 فیصد سے کم ہو کر 12.1 فیصد رہ گئی۔ ڈی پی او کے مطابق یہ کمی ریٹائرمنٹ، استعفوں اور کئی اسامیوں کے خاتمے کی وجہ سے ہوئی۔

سفید خرگوشوں کا ٹھٹھ کا ٹھٹھ ہفتہ 9 مئی کو ضلع کے سب سے بڑے مویشی میلے میں پہنچا تو بچوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ ان کے مالک ریاض حسین نے بتایا کہ وہ ہر سال 7 مئی کو یہاں آتے ہیں اور اس بار 15 خرگوش لائے تھے۔ ان کے بقول ان کی نسل کو بہتر بنانے کے لیے انہوں نے 2017 میں 9 مئی کو ایک خاص نسل خریدی تھی۔ میلے میں ان کے جوڑے کی قیمت 4200 روپے سے 6090 روپے تک لگائی گئی۔

میلے کے منتظمین کے مطابق اس بار 1.8 ہزار جانور لائے گئے تھے، جن میں 50 گھوڑے، 220 اونٹ اور 663 مویشی شامل تھے۔ پہلے دن 13872 افراد نے میلہ دیکھا۔ ان کے مطابق 306 جانور فروخت ہوئے، جن کی مجموعی قیمت 2.2 کروڑ روپے لگائی گئی۔ ان میں سے 82 جانور 5694.9 کلومیٹر کا سفر طے کر کے ضلع کے دور دراز علاقوں سے آئے تھے۔ پہلے دن 1.6% جانور بیمار پائے گئے۔

میلے کے ایک منتظم ڈاکٹر فرحان قادر نے بتایا کہ ہر جانور کو داخلے سے پہلے ٹیکے لگائے گئے اور ہر 82 جانوروں کے لیے ایک ویٹرنری اہلکار تعینات کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق 26703 جانور لائے گئے تھے، جن میں سے 0.6% جانور بیمار پائے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ بیماری کی بڑی وجہ راستے میں پانی کی کمی اور گرمی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال میلہ 5 دن کا کیا جائے گا تاکہ دور سے آنے والے جانوروں کو آرام کا موقع مل سکے۔
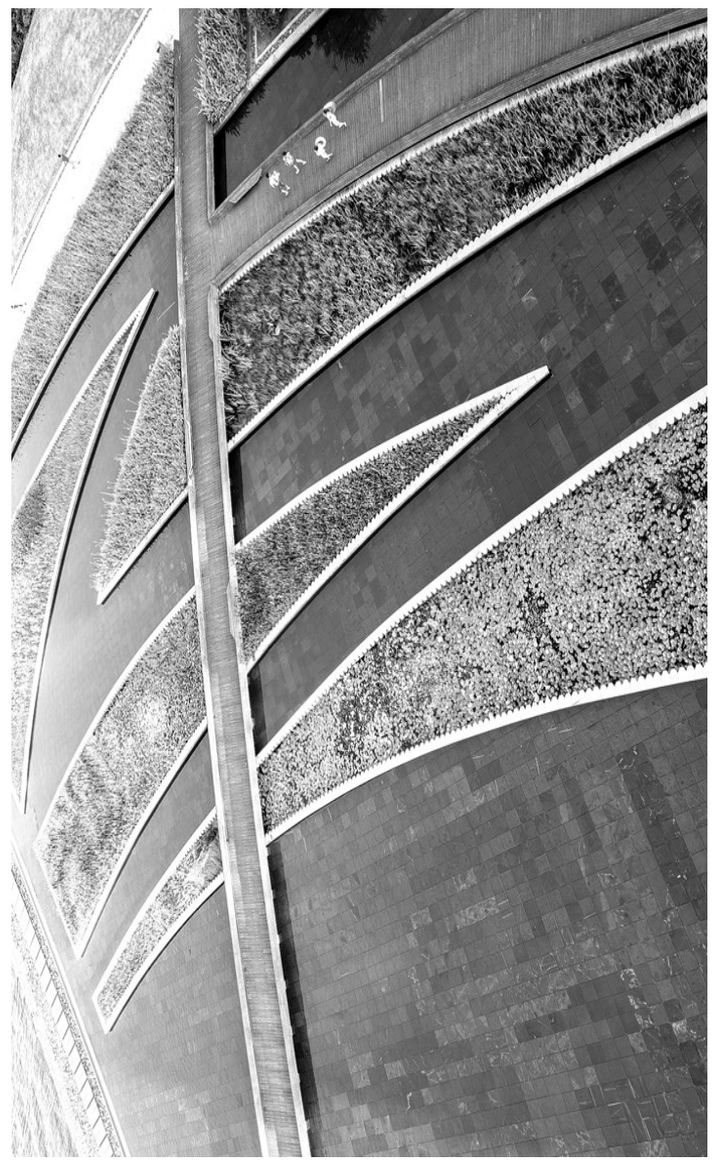
میلے میں آئے ہوئے بچوں کے لیے خرگوشوں کے علاوہ بطخوں، مرغیوں اور چھوٹے گھوڑوں کی سواری کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ ایک بچی حنا فاطمہ نے بتایا کہ وہ اپنے ابو کے ساتھ پہلی بار میلے میں آئی ہے اور اپنے پسند کا خرگوش خریدنا چاہتی ہے۔ ریاض حسین نے کہا کہ اگر خریدار ملتے رہے تو وہ اگلے سال 25 خرگوش لے کر آئیں گے۔